روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ہفتہ 4 فروری 2006ء 5 محرم 1427 ہجری 4 تبلیغ 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 27

شہادت کی پیشگوئی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ:

میرا بیٹا حسین شہید کیا جائے گا۔

(تہذیب التہذیب جلد 2 ص 315)

اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر واستقامت زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر ومطہر اور سرداران بہشت میں سے ہے

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی عظمتوں کا بیان حضرت مسیح موعود کے قلم سے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہوگیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہوگیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کرسکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

آلِ محمدؐ کی عظمت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

حضرت مسیح موعود سے میں نے ایک واقعہ سنا ہوا ہے کہ ہارون الرشید نے امام موسیٰ رضاؒ کو کسی وجہ سے قید کر دیا۔ اور ان کے ہاتھوں اور پاؤں میں رسیاں باندھ دی گئیں اس زمانہ میں سپرنگ دار گدیلے تو نہ تھے عام روئی کے گدیلے ہوتے تھے۔ ہارون الرشید اپنے محل میں آرام دہ گدیلوں پر سویا ہوا تھا کہ اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں اور آپ کے چہرہ پر غضب کے آثار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: ہارون الرشید! تم ہم سے محبت کا دعویٰ کرتے ہو۔ مگر تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم تو آرام دہ گدیلوں پر گہری نیند سو رہے ہو۔ اور ہمارا بچہ شدت گرما میں ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے قید خانہ کے اندر پڑا ہے۔ یہ نظارہ دیکھ کر ہارون الرشید بیتاب ہو کر اٹھ بیٹھا۔ اور ایک کمانڈر کو ساتھ لے کر اسی جیل خانہ میں گیا اور اپنے ہاتھ سے ان کے ہاتھوں اور پاؤں کی رسیاں کھولیں۔ انہوں نے ہارون الرشید سے کہا۔ آپ تو اتنے مخالف تھے اب کیا بات ہوئی کہ خود چل کر یہاں آ گئے۔ ہارون الرشید نے اپنا خواب سنایا اور کہا میں آپ سے معافی چاہتا ہوں میں اصل حقیقت کو نہ جانتا تھا اب دیکھو اس زمانہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علیؓ کے زمانہ میں کتنا بڑا فاصلہ تھا۔ ہم نے کئی بادشاہوں کی اولادوں کو دیکھا ہے کہ وہ دربدر دھکے کھاتی پھرتی ہیں۔ میں نے خود دہلی میں ایک سقہ دیکھا جو شاہان مغلیہ کی اولاد میں سے تھا۔ وہ لوگوں کو پانی پلاتا پھرتا تھا مگر اس میں اتنی حیا ضرور تھی کہ مانگتا کچھ نہ تھا۔ دوسری طرف حضرت علیؓ کی اولاد کو دیکھو کہ اتنی پشتیں گزرنے کے بعد بھی خدا تعالیٰ ایک بادشاہ کو رویا میں ڈراتا ہے۔ اور ان سے حسن سلوک کرنے کی تاکید کرتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد نہم ص 26)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم خواجہ برکات احمد صاحب ناصر آباد ربوہ کی صاحبزادی مکرمہ سمیعہ ناز صاحبہ کا نکاح مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بہاولپور سے مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے مورخہ 28 جنوری 2006ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں پڑھایا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت فرمائے۔

نکاح

مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد انور منگلا صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ نورین اکرام مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا اکرام احمد صاحب لائڈ منسٹر (Lloyd Minster) کینیڈا کے ساتھ مورخہ 22 جنوری 2006ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں سات ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے کیا اعلان نکاح کیلئے خاکسار کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور اسے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رانا عبدالغفور صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے دل کا مورخہ یکم فروری 2006ء کو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں تین آرٹریز کا خدا کے فضل سے کامیاب بائی پاس ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں محترم رانا صاحب کیلئے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ عزیز شیراز احمد آف مردان حوالہ نمبر 1081C دوبارہ بیمار ہو گئے ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں جملہ احباب جماعت سے اس واقف نو کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرمہ امۃ القدیر ارشاد صاحبہ انچارج امۃ الحی لائبریری لجنہ پاکستان تحریر کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بھتیجے مکرم شہاب الدین احمد صاحب ابن مکرم جاوید احمد صاحب لیڈز برطانیہ کو 3 جنوری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام اعیان احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے رفیق حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے، بی ٹی اور مکرم فضل الٰہی صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اعیان احمد کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے دین و دنیا میں کامرانی، احمدیت وخلافت حقہ سے وابستگی عطا کرے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب انچارج دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری سب سے بڑی بیٹی مکرمہ نغمہ ہما مظفر صاحبہ کے میاں اور میرے داماد مکرم شیخ مظفر احمد خالد صاحب آف کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ ابن مکرم شیخ محبوب عالم خالد صاحب سابق صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 30 جنوری 2006ء کو مختصر علالت کے بعد جناح ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی میت ربوہ لائی گئی جہاں مورخہ 31 جنوری 2006ء کو بیت المبارک میں بعد نماز ظہر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں ایک کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ بعد ازاں عام قبرستان ربوہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ مکرم مظفر خالد صاحب نیشنل بینک آف پاکستان میں اور مختلف جگہوں پر بطور آفیسر و مینیجر خدمت بجا لاتے رہے۔ آپ جہاں بھی رہے اپنے ذاتی اوصاف حمیدہ اور بے لوث انسانی جذبہ خدمت کے طفیل اپنوں اور غیروں میں ایک حلقہ اثر اور تعلق خاطر قائم کئے رکھا۔ آپ حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کے پوتے اور حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب احمدی (ریلوے انسپکٹر) رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے آپ مکرم ناصر احمد خالد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور اور مکرم پروفیسر منور شمیم خالد صاحب ربوہ کے چھوٹے بھائی تھے آپ نے اپنی اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا عزیز رحمان خالد عمر 22 سال اور ایک چھوٹی بیٹی طوبیٰ خالد اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اپنی رضا کی جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز ہم سب سوگوار پسماندگان کو جدائی کے اس صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت، طاقت اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد شاہد اسلام صاحب لیکچرار نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے 13 نومبر 2005ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیٹے کا نام محمد یحییٰ اسلام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد اسلام صاحب مرحوم رحمان کالونی کا پوتا جبکہ مکرم محمد صدیق صاحب بھٹی صدر جماعت چک 45 مرڑھ سانگلہ ہل کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دونوں بچوں کو صحت وسلامتی عطا فرمائے نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم لیاقت علی صاحب کارکن دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ فوزیہ طارق صاحبہ اہلیہ مکرم طارق احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 15 دسمبر 2005ء کو تین بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام تنزیل احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد اسمٰعیل بٹ صاحب آف احمد نگر کا پوتا اور مکرم عبدالمجید بٹ صاحب آف 61 چک ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم بچے کو علم وصحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم سلسلہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب گجر سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 10/3-L ضلع جھنگ بقضائے الٰہی مورخہ 29 جنوری 2006ء کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے مرحوم نیک، مہمان نواز، دعا گو، تہجد گزار، نڈر احمدی تھے۔ دعوت الی اللہ سے بہت محبت اور قرآن شریف سے عشق کرنے والے مخلص احمدی تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 30 جنوری کو نماز فجر کے بعد بیت المبارک میں مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم کرامت اللہ خادم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اہلیہ، 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور اعلیٰ علیین میں جگہ پانے کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے انگلش میڈیم بوائز سیکشن کی ہائی کلاسز کو سائنسز اور دیگر مضامین کی تدریس کیلئے مرد اساتذہ درکار ہیں۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے M.A/M.Sc احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن مورخہ 28 فروری 2006ء تک خاکسار کو جمع کروا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق شدہ ہوں۔ تجربہ کے حامل B.A/B.Sc احباب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ B.Ed اضافی قابلیت ہوگی۔

(پرنسپل انگلش میڈیم بوائز سیکشن ربوہ)

گمشدہ پرائز بانڈز

مکرم محمد یحییٰ احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 23 جنوری 2006ء کو دفتر تحریک جدید سے دارالصدر غربی حلقہ لطیف جاتے ہوئے کچھ پرائز بانڈز گر گئے ہیں براہ کرم جس کسی کو ملیں وہ دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

درخواست دعا

مکرم نذیر احمد صاحب خادم نائب امیر ضلع بہاولنگر 16 جنوری 2006ء کو ایک ایکسیڈنٹ میں زخمی ہو گئے ہیں اور جبڑے کی ہڈی کا فریکچر ہوا ہے اب حالت پہلے سے کافی بہتر ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ڈاکٹر عدیل اختر صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ عزیزہ عدیل صاحبہ ایک ہفتہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ نائلہ طارق صاحبہ بنت مکرم عبدالسلام اختر صاحب تحریر کرتی ہیں کہ میری خالہ مکرمہ بشریٰ بشارت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قرطبہ بوجہ بلڈ پریشر قوما میں چلی گئی تھیں۔ 9 دن کے بعد قوما سے باہر آ گئی ہیں اور بفضل اللہ تعالیٰ کافی بہتر ہیں لیکن ابھی صاف بول نہیں سکتیں احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کریں۔

مکرم مظفر احمد صاحب ابڑو ناظم انصار اللہ ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ سخت بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم مظفر احمد ابڑو صاحب ناظم انصار اللہ ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم علی گوہر صاحب ابڑو عارضہ قلب کی وجہ سے آجکل شدید بیمار ہیں ان کی کامل صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شعیب احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا موٹر سائیکل پر جاتے ہوئے رکشا کے ساتھ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ایک ٹانگ پر فریکچر ہوا ہے مورخہ 12 دسمبر 2005ء کو شیخ زاید ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

قائداعظم کا دورہ کشمیر

اور ایک پریس کانفرنس سے خطاب

23مارچ 1940ء کو جب ''قرارداد لاہور'' منظرعام پر آئی تو ہندو پریس نے از خود ''قرارداد لاہور'' کو قرارداد پاکستان لکھنا شروع کر دیا اوران کی راتوں کی نیندیں حرام ہوگئیں کہ اب مسلمانان ہند قائداعظم محمد علی جناح کے جھنڈے تلے جمع ہوکر اپنے مقاصد حاصل کرلیں گے اس خطرے کو بھانپتے ہوئے انہوں نے مسلمانوں میں اپنے ڈھب کے لوگوں کو قائداعظم اور مسلم لیگ کے خلاف استعمال کرنے کا فیصلہ کیا چنانچہ کئی مذہبی جماعتوں وغیرہ کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے استعمال کیا کہ مسلمانان ہند ایک ہاتھ پر جمع نہ ہوسکیں بلکہ مسلمانوں کے اندر فرقہ واریت کو ہوا دی جائے شیعہ سنی کا سوال اٹھایا جائے اوراحمدیوں کے مسلم لیگ میں شامل ہونے کے خلاف مسلمانوں کو ابھارا جائے ان حالات میں قائداعظم نے ہندوستان بھر کا دورہ کیا اوراپنی خداداد فراست اور دانشمندی سے ان اختلافات کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ ریاست کشمیر میں یہ مسئلہ پوری شدت کے ساتھ موجود تھا۔ مسلمانان کشمیر نیشنل کانفرنس اور مسلم کانفرنس میں بٹ چکے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ کشمیر میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے خلاف مخالف ایک محاذ بنا چکے تھے اور مسلمانوں کے اکٹھے ہونے میں روک تھے۔ 1931ء میں کشمیر میں سیاسی حقوق کے حصول کا آغاز آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے قیام کے ساتھ شروع ہوا تھا جس کے اولین صدر حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی تھے اس لئے جماعت احمدیہ کا مخالف عنصر ہر اہم موقعہ پر جب مسلمانوں کو ایک جھنڈے تلے جمع ہونے کی ضرورت ہوتی تھی اس نزاع کو ہوا دیتا تھا کہ احمدیوں کو مسلم لیگ میں شامل نہیں کرنا چاہیئے تاکہ اس طاقت کو جو پہلے ہی دو حصوں میں بٹ چکی تھی مزید کمزور کردیا جائے اس پس منظر میں قائداعظم نے کشمیر کا دورہ کیا تاکہ کشمیر کے مسلمانوں کو ایک جھنڈے تلے جمع کیا جائے اور مسلمانان کشمیر ہندوؤں کے ہاتھوں بلیک میل نہ ہوں۔ ان حالات میں جب قائداعظم کشمیر آئے تو وہ کشمیر کے حالات سے تفصیلی طور پر مکمل آگاہی چاہتے تھے۔ تاکہ مسلم لیگ کی تنظیم کے سلسلہ میں ان ساری تفصیلات کو ذہن میں رکھا جائے چنانچہ قائداعظم نے کسی ایسے آدمی سے ملنے کی خواہش کی جو کشمیر کے حالات سے مکمل طور پر آگاہ ہو۔

چنانچہ چوہدری عبدالواحد صاحب ایڈیٹر اخبار اصلاح کی قائداعظم سے ملاقات تجویز ہوئی۔ جنہوں نے کشمیر کا چپہ چپہ دیکھا اور پیدل سفر کر کے ریاست کے اندر ذہنی اور دینی انقلاب برپا کیا۔ بعض اوقات ان کو دن میں تیس پینتیس میل کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ چوہدری صاحب اپنے حلقہ احباب میں مرد آہن کے نام سے جانے جاتے تھے۔ الفضل میں اس بارے میں یہ رپورٹ شائع ہوئی کہ

''1944ء میں جب قائداعظم محمد علی جناح سری نگر تشریف لے گئے تو انہوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ مجھے ایسے آدمی سے ملنا ہے جو ریاست کے ہر حصہ سے واقف ہو۔ انہیں بتلایا گیا کہ ایک پنجابی نے تمام ریاست کا کئی بار سفر کیا ہے یہاں تک کہ گریز اور بلتستان وغیرہ علاقوں میں بھی پہنچا ہے۔ قائداعظم نے چوہدری صاحب موصوف کو بلوایا اور مختلف مقامات کے حالات دریافت کرتے رہے اوران طول طویل سفروں کی وجہ دریافت کی۔ آپ نے فرمایا کہ میں جماعت احمدیہ قادیان سے تعلق رکھتا ہوں اور حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ کی ہدایات کے مطابق کشمیریوں کی بہبود کے لئے میں نے یہ سفر کئے ہیں اس پر قائداعظم بہت خوش ہوئے۔''

(الفضل 18جولائی 1964ء ص 5)

مسلم کانفرنس سے نیشنل کانفرنس

مسلمانان کشمیر کی سیاسی حقوق کے حصول کی جنگ مسلم کانفرنس کے زیر سایہ لڑی جارہی تھی کہ مسلم کانفرنس کے کرتا دھرتا عہدیداران کے ذہن میں کیا سمائی کہ انہوں نے کشمیری پنڈتوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے 10جون 1939ء کو مسلم کانفرنس کا نام نیشنل کانفرنس میں بدل دیا یہاں سے ہی کشمیریوں کی قسمت پھوٹی اور کشمیریوں کی سیاسی تحریک کمزور ہونا شروع ہوئی۔ جب مسلمانان کشمیر کو اپنی اس غلطی کا احساس ہوا تو یکم اکتوبر 1940ء کو مسلم کانفرنس کا احیاء کیا گیا مگر اب کی بار مسلم کانفرنس وہ رنگ نہ جما سکی کیونکہ مسلمانان کشمیر کی طاقت دو حصوں میں بٹ چکی تھی۔ بعض فعال کارکن اس صورت حال سے بددل ہوکر پیچھے ہٹ گئے تھے ان حالات کو دیکھتے ہوئے حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت پر مسلمانان کشمیر کے سیاسی حقوق کی حفاظت کے لئے مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا تھا۔ خواجہ غلام نبی گلکار اس کے سیکرٹری جنرل تھے جو بعد میں عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر کے بانی صدر انور کے نام سے معروف ہوئے اس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

''وسط 1944ء میں مسٹر محمد علی جناح صاحب قائداعظم کشمیر میں قیام پذیر تھے۔ ایسوسی ایشن کا ایک وفد جو خواجہ غلام نبی صاحب گلکار اور خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار مولوی فاضل مدیر اصلاح پر مشتمل تھا۔ 19 مئی 1944ء کو آپ کی قیام گاہ پر ملا۔ اور سیاسیات کشمیر پر گفتگو کی۔ خواجہ غلام نبی گلکار کے بیان کے مطابق دوسرے روز چوہدری غلام عباس خان صاحب اور مسلم کانفرنس کے دوسرے کارکنوں نے بتایا کہ قائداعظم آپ (یعنی خواجہ گلکار) کی بہت تعریف کرتے تھے اوران کی نظر کشمیر کی لیڈر شپ کے لئے آپ پر لگی ہوئی ہے۔''

(تاریخ احمدیت جلد ششم ص652 از مولانا دوست محمد شاہد۔ مطبوعہ ادارۃ المصنفین ربوہ دسمبر 1965ء)

قائداعظم نے دورہ کشمیر کے دوران بہت سی سیاسی مذہبی شخصیات سے ملاقات فرمائی اور مسلمانان کشمیر کے سیاسی حقوق کے سلسلہ میں تبادلہ خیال فرمایا اور ان کو اس بات کی اہمیت کا احساس دلایا کہ ان حالات میں مسلمانوں میں اتفاق کی بہت ضرورت ہے ان میں نفاق سے دشمن فائدہ اٹھائیں گے قبل اس کے کہ دشمن اپنے ارادوں میں کامیاب ہو آپ اپنے اختلافات ختم کریں اور ایک جھنڈے تلے جمع ہوکر کشمیر کے حقوق کی جنگ لڑیں۔

قائداعظم کی پریس کانفرنس

چنانچہ قائداعظم نے اس سلسلہ میں ایک پریس کانفرنس منعقد فرمائی جس میں احمدیوں کی مسلم لیگ میں شمولیت کے بارہ میں بھی سوال کیا گیا۔

اس پریس کانفرنس کے متعلقہ حصہ کی پریس رپورٹنگ درج ذیل ہے چوہدری عبدالواحد صاحب نے کشمیر پریس کانفرنس کے صدر کی حیثیت سے دوسرے صحافیوں کے ساتھ 23مئی 1944ء کو قائداعظم سے ملاقات کی تھی۔ پریس کانفرنس میں ایک صحافی نے احمدیوں کی مسلم لیگ میں شمولیت کے بارہ میں سوال کیا قائداعظم نے اس موقعہ پر اپنا اصولی موقف قائم رکھا اور سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:۔

''مجھ سے ایک پریشان کن سوال پوچھا گیا ہے کہ مسلمانوں میں سے مسلم لیگ کا ممبر کون بن سکتا ہے یہ سوال خاص طور پر قادیانیوں کے سلسلہ میں پوچھا گیا ہے۔ میرا جواب یہ ہے کہ جہاں تک آل انڈیا مسلم لیگ کے آئین کا تعلق ہے اس میں درج ہے ہر مسلمان جو بلا تمیز عقیدہ و فرقہ مسلم لیگ کے عقیدہ و پالیسی اور پروگرام کو تسلیم کرے اور دو آنے چندہ ادا کرے وہ مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے فرقہ وارانہ سوالات نہ اٹھائیں بلکہ ایک ہی پلیٹ فارم پر ایک ہی جھنڈے تلے جمع ہوجائیں اس میں مسلمانوں کی بھلائی ہے۔

(اخبار اصلاح سرینگر کشمیر 13جون 1944ء)

قائداعظم کی اس پریس کانفرنس کی مختصر رپورٹنگ روزنامہ انقلاب نے ان الفاظ میں کی۔

''مجھ سے ایک پریشان کن سوال پوچھا گیا ہے کہ مسلمانوں میں سے مسلم لیگ کا ممبر کون بن سکتا ہے۔ یہ سوال خاص طور پر قادیانیوں کے بارہ میں پوچھا گیا ہے۔

میرا جواب یہ ہے کہ جہاں تک ''آل انڈیا مسلم لیگ'' کے آئین کا تعلق ہے اس میں درج ہے کہ ہر مسلمان بلاتمیز عقیدہ وفرقہ مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے میں جموں وکشمیر کے مسلمانوں سے اپیل کروں گا کہ وہ فرقہ وارانہ سوالات نہ اٹھائیں بلکہ ایک ہی پلیٹ فارم پر اور ایک ہی جھنڈے تلے جمع ہو جائیں اس میں مسلمانوں کی بھلائی ہے۔''

(روزنامہ انقلاب یکم جون 1944ء صفحہ آخر)

مولانا عبدالرحمٰن مبشر صاحب کی ملاقات

جماعت احمدیہ کے نامور مصنف اور مترجم قرآن مولانا عبدالرحمٰن مبشر صاحب قائداعظم کے دورہ کشمیر اور ان سے اپنی ملاقات کا ذکر ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

غالباً 1944ء کا واقعہ ہے...... ایک دن مولوی عبدالواحد صاحب ایڈیٹر اخبار اصلاح کشمیری اور خاکسار نے قائداعظم سے جو ان دنوں دریائے جہلم (جو سرینگر کے درمیان بہتا ہے) کے ایک ہاؤس بوٹ میں ٹھہرے ہوئے تھے اور مسلمانوں کو متحد کرنے کے لئے جگہ بہ جگہ دورے کر رہے تھے ملاقات کا پروگرام بنایا چنانچہ ہم جب ان کی رہائش گاہ پر پہنچے تو ان کے سیکرٹری صاحب نے ہمارے نام لکھ کر قائداعظم محمد علی جناح سے ملاقات کی اجازت طلب کی۔ قائداعظم نے دوسرے دن دس بجے کا وقت مقرر فرمایا اس پر ہم واپس چلے آئے۔ دوسرے دن وقت مقررہ پر ہم ان کی فرودگاہ پر پہنچ گئے۔ میں نے اپنے ساتھ دو کتابیں ''احمدیت ...... انگریزی ترجمہ تصنیف لطیف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور اپنی نئی تالیف کتاب ''موعود اقوام عالم'' انہیں تحفتہً دینے کے لئے ساتھ لے گیا۔ جب ہماری آمد کی انہیں اطلاع ہوئی۔ تو آپ ہاؤس بوٹ کے دروازے پر ہمارا استقبال کرنے کے لئے تشریف لائے آپ کے ساتھ آپ کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح صاحبہ بھی تھیں۔ بڑی خندہ پیشانی سے مصافحہ کیا۔ اور ہمیں کمرے میں لے جا کر صوفہ پر بٹھایا۔ سب سے پہلا فقرہ جو ان کے منہ سے نکلا یہ تھا۔

''میں آپ سے مل کر بہت خوش ہوا''

ہم نے بھی جواباً کہا ہم بھی آپ سے مل کر بہت خوش ہوئے ہیں اس کے بعد خاکسار نے ان کی خدمت میں تحفتہً دونوں کتابیں پیش کیں جو انہوں نے خوشی سے قبول کیں اس واقعہ کا ذکر محض ان کے اخلاق کریمہ کے اظہار کے لئے کیا ہے۔

(برہان ہدایت ص 189-190 از مولانا عبدالرحمٰن مبشر مطبع 1967ء)

ماخوذ

صادقہ آشفتہ کے قلم سے

اہل کشمیر کے لئے انسانی حقوق کی جدوجہد

اور کشمیر کمیٹی کی خدمات کا اعتراف

جموں اور کشمیر کی جدوجہد آزادی قیام پاکستان سے بہت پہلے سے جاری ہے۔ یہ بھارت کا اندرونی مسئلہ نہیں بلکہ یہ تو ہندوستان کی تحریک آزادی سے بھی پہلے کا معاملہ ہے جس کے لئے کشمیر کے غیور عوام نے بے پناہ جانی اور مالی قربانیاں دی ہیں جس کی ایک مثال 13 مئی 1931ء کا دن ہے۔ اس روز ریاست کی ڈوگرہ فوج نے 22 نہتے کشمیریوں کو شہید کر دیا تھا، اس وقت بھارت کا وجود کہاں تھا۔

13 جولائی 1931ء، جموں اور کشمیر کے عوام کی طرف سے جدوجہد آزادی کو باقاعدہ منظم اور عملی طور پر شروع کرنے کا دن تھا، چنانچہ اس روز وائسرائے ہند کو اکابرین کشمیر کی طرف سے ایک تار ارسال کیا گیا۔ اس تار میں کہا گیا کہ سری نگر کے بے بس اور نہتے مسلمانوں پر ریاستی حکام نے گولیاں برسا کر جس طرح شہید کیا ہے، اس کی مثال جبر و تشدد کی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی اور جب تک جموں و کشمیر میں مسلمانوں کی اپنی وزارت قائم نہ ہو اس وقت تک کشمیر میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ لارڈ ولنگٹن کو جو تار ارسال کیا گیا، اس کی تفصیل پیسہ اخبار کی 23 جولائی 1931ء کے شمارے میں ملتی ہے۔ اس روز کشمیری رہنماؤں کی طرف سے ہندوستان کے مختلف مسلمان زعماء کے نام بھی تار بھجوائے گئے تاکہ مظلوم کشمیری عوام کے حقوق حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کی جائے۔ اس سلسلے میں 25 جولائی 1931ء کو ایک اہم اجلاس بعد نماز ظہر سر ذوالفقار علی خان نواب آف ملیر کوٹلہ کی کوٹھی واقع فیئر ویو شملہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کشمیریوں کی حالت زار پر شدید دکھ اور غم کا اظہار کیا گیا اور محسوس کیا گیا کہ کشمیریوں کے نہ صرف جسم بلکہ ان کی روحیں بھی اس حد تک غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہیں کہ بظاہر ان سے خلاصی کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ لہٰذا تمام حاضر زعماء نے کشمیریوں کی اخلاقی، سماجی اور سیاسی حمایت اور اعانت کے لئے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا۔

اس بارے میں لاہور کے پیسہ اخبار نے لکھا، ”شملہ میں مسلمانان کشمیر کی حالت زار پر غور کرنے کے لئے مسلمان زعماء کا ایک جلسہ ہوا جس میں نواب سر ذوالفقار علی خان، سر ڈاکٹر محمد اقبال، میاں بشیر الدین محمود احمد، نواب صاحب گنج پورہ، خان بہادر شیخ رحیم بخش، خواجہ حسن نظامی اور دیگر بہت سے مسلمان زعماء شریک ہوئے اور یہ متفقہ فیصلہ کر لیا گیا کہ ریاست کشمیر کے حالات اس قدر خراب ہیں کہ اس کی نگرانی کے لئے فوراً ایک ”آل انڈیا کشمیر کمیٹی“ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ایک کمیٹی قائم کی گئی جس میں ڈاکٹر سر محمد اقبال، نواب ذوالفقار علی خان، خواجہ حسن نظامی، نواب صاحب گنج پورہ وغیرہ شامل تھے۔ قرار پایا کہ ہندوستان کے تمام صوبوں کے نمائندے اس میں شامل کئے جائیں۔ نیز طے پایا کہ 14 اگست کو کشمیر ڈے منایا جائے۔

آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے ہندوستان بھر کے زعماء سے اپیل کی کہ 14 اگست 1931ء کو اپنے اپنے شہروں اور قصبوں میں کشمیر ڈے نہایت شان و شوکت سے منائیں تاکہ کشمیری مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ سب مسلمان ان کے غم میں شریک ہیں۔ اس دن خاص طور پر شاندار جلسوں کا انتظام کیا جائے اور ان جلسوں میں کشمیر کے تکلیف دہ حالات جیسے قرآن حکیم کی (نعوذ باللہ) ہتک، نہتے کشمیریوں پر سری نگر میں گولیاں چلانا، عورتوں کے جلوس پر فوج کا حملہ اور ان کی عزت و آبرو کا تقدس مجروح کرنا وغیرہ وغیرہ سے متعلق قراردادیں منظور کر کے مہاراجا کشمیر، وائسرائے ہند اور اپنے اپنے صوبوں کے گورنروں کی توجہ دلائیں اور احتجاج کریں کہ ریاست کشمیر میں مسلمان ہونے کی وجہ سے ان کی جائیداد ضبط کر لی جاتی ہے۔ اہل کشمیر کو ان کی زمینوں کی ملکیت سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہیں انجمنیں بنانے، اخبار نکالنے اور جلسے کرنے کی اجازت نہیں۔ ملازمتوں میں انہیں حصہ نہیں دیا جاتا، کوئی قانونی کونسل نہیں، جس میں وہ اپنے حقوق کی بات کر سکیں۔ لہٰذا اس کا فوری ازالہ کیا جائے۔ آل انڈیا کشمیر کی طرف سے یہ اپیل بھی کی گئی تھی۔

”ہم تمام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ چونکہ ہماری کوششوں کے باوجود خطرہ ہے کہ کہیں یہ مسئلہ ہندو مسلم فسادات کا باعث نہ بنے، کیونکہ ہندو اخبارات دھمکیوں پر اتر آئے ہیں اور ہندو قوم کو فساد پر اکسا رہے ہیں۔ اس لئے ہم لوگ یہ مناسب سمجھتے ہیں کہ 14 اگست کو علاوہ مندرجہ بالا کارروائی کے مسلمان نوجوانوں کو اس امر کی بھی تحریک کی جائے کہ وہ والنٹیئر بھرتی ہونے کے لئے تیار رہیں تاکہ حالات کا مقابلہ کیا جا سکے“۔

کشمیر کمیٹی کی اپیل پر مورخہ 14 اگست 1931ء کو نہ صرف کشمیر میں بلکہ ہندوستان بھر میں شان دار ریلیاں اور جلسے جلوس نکال کر کشمیری مسلمانوں کی تحریک کی آزادی کا آغاز کیا گیا۔

کشمیر کمیٹی کی تشکیل 25 جولائی 1931ء کو ہوئی تھی اور ابھی چند ماہ ہی گزرے تھے کہ علامہ سر محمد اقبال 8 ستمبر 1931ء کو گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن تشریف لے گئے۔ وہ چار ماہ بعد روم، اٹلی اور مصر سے ہوتے ہوئے ہندوستان واپس تشریف لائے۔ انہوں نے اپنے سفر کے دوران، بیرون ملک کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو بخوبی اجاگر کیا۔ **ان کی غیر موجودگی میں کشمیر کمیٹی کے صدر کی ولولہ انگیز قیادت میں کشمیر میں جدوجہد آزادی نمایاں پیش رفت کر چکی تھی۔**

علامہ محمد اقبال نے مارچ 1932ء کی انڈیا مسلم کانفرنس، منعقدہ لاہور کے صدارتی خطبے میں کشمیری قوم کے بارے میں اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ”جہاں تک کشمیر کا تعلق ہے مجھے ان واقعات کے تاریخی پس منظر میں جانے کی ضرورت نہیں جو حال ہی میں رونما ہوئے ہیں۔ ایسی قوم کا دفعتہً جاگ اٹھنا، جس میں شعلہ خودی تقریباً بجھ چکا ہو، ان تمام اشخاص کے لئے جنہیں موجودہ ایشیائی عوام کی اندرونی کش مکش کے متعلق بصیرت حاصل ہے ایک مژدہ جانفزاں ہونا چاہئے“۔

22 نومبر 1931ء کو دہلی میں کشمیر کمیٹی کا اجلاس مسلم لیگ کے دفتر میں منعقد ہوا، جس کی آل انڈیا مسلم کانفرنس نے کھل کر حمایت کی۔ ہندوستان بھر کے تمام مکاتب فکر کے مسلم زعماء نے بغیر کسی تفریق و تعصب کے کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی نہ صرف مکمل حمایت کی بلکہ ان کی اعانت اور امداد کا بھی یقین دلایا۔ چنانچہ تمام مسلم زعماء ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر اس پاکیزہ جذبے کے تحت میدان عمل میں اترے۔ مولوی میرک شاہ جیسے دیو بندی عالم، مولوی محمد ابراہیم میر سیالکوٹی، مولوی محمد اسماعیل غزنوی، عالم اہل حدیث، خواجہ حسن نظامی اور مولوی عبدالحمید ظفر بنگالی مذہبی پیشوا، مولانا حسرت موہانی، مولوی محمد شفیع داؤدی اور شفاعت احمد خان، سید عبدالقادر، پروفیسر اسلامیہ کالج، مؤرخ پروفیسر علم الدین سالک فاضل، حاجی سیٹھ عبداللہ ہارون، شیخ نیاز علی ایڈووکیٹ اور چوہدری عبدالمتین آف ڈھاکہ، قومی کارکن، ملک برکت علی، مشیر حسین قدوائی کانگریسی، ڈاکٹر ضیاء الدین ماہر تعلیم، ڈاکٹر سر محمد اقبال فلسفی اور شاعر، سید محسن شاہ، مولوی عبدالمجید سالک، مولانا غلام رسول مہر اور سید حبیب صاحب صحافی شامل تھے۔

الغرض آل انڈیا مسلم لیگ، کشمیری کانفرنس اور آل انڈیا مسلم کانفرنس سب ہی نے کشمیر کمیٹی کی حمایت کی۔

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے پہلے منتخب صدر مرزا بشیر الدین محمود احمد تھے جو 25 جولائی 1931ء تا 7 مئی 1933ء تک صدر کی حیثیت سے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ان کی دور صدارت میں آئینی جدوجہد کے لئے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے۔ ”پنجاب کی سیاسی تحریکیں“ کے مصنف عبداللہ ملک نے لکھا ہے: ”آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی مخلصانہ مساعی کے نتیجے میں اہالیان کشمیر کو جو حقوق ملے ان کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا“۔ (صفحہ 79-178)

کمیٹی کی کوششوں کے درج ذیل نتائج نکلے۔

(1) مذہبی آزادی، گلنسی کمیشن کی سفارشات کے نتیجے میں اذان دینے سے روکنے اور اسی طرح مذہب تبدیل کرنے پر لوگوں کو خوف زدہ کرنے کو جرم قرار دیا گیا۔

(2) تعلیم کی ترقی، عربی کا مضمون پڑھانے کے لئے معلموں کی تعداد بڑھانے، مڈل اور ہائی سکولوں میں اضافہ کرنے اور مسلمان اساتذہ کی ایک خاص تعداد بھرتی کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

(3) ملازمتوں میں مسلمانوں کو حصہ دینے کا وعدہ کیا گیا۔

(4) مکینوں کو قبضے کی بنیاد پر مالکانہ حقوق دیئے گئے۔

(5) گاہ چرائی ٹیکس اور دھاروں کا ٹیکس معاف کر دیا گیا۔

(6) پریس ایکٹ کو برطانوی ہند کے قانون کے تحت کر دینے کا حکم دیا گیا۔

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے قیام کے ابتدائی ڈھائی سالہ دور میں کشمیری قوم کی ہر طرح سے مدد کی گئی۔ ان کے خلاف محض نار وا سلوک کی بناء پر عدالتوں میں قائم مقدمات کے لئے قانونی امداد فراہم کی گئی۔ شہیدوں، ناداروں اور بے کسوں کی حاجت روائی کی گئی اور بیرون ملک وفود بھیج کر کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو اجاگر کیا گیا۔ 7 مئی 1933ء کو علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کشمیر کمیٹی کے صدر منتخب ہوئے۔ انہوں نے صدر منتخب ہونے کے بعد اس کارواں کو آگے بڑھایا اور یوں دنیا بھر کو اس مظلوم قوم پر ہونے والے بے پناہ سفاکانہ ظلم و ستم سے روشناس کرایا گیا۔

کشمیر کی تاریخ کا صدق دل سے مطالعہ کیا جائے تو یہ ایک واضح اور کھلی حقیقت ہے کہ کشمیر کی آزادی کسی بھی طور پر بھارت کی مرہون منت نہیں، کشمیر کی آزادی کی تحریک تو ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد سے بھی پرانی ہے۔

تقسیم برصغیر کے بعد بھارت کے حکمران برملا اقرار کرتے تھے کہ کشمیر پاک بھارت کے درمیان ایک متنازع مسئلہ ہے۔ جس کا فیصلہ کشمیری عوام کی رائے کے مطابق کیا جائے گا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ بھارت کے حکمرانوں نے کئی پینترے بدلے اور اپنے پیش رو حکمرانوں کے واضح اور دوٹوک اقرار کے باوجود کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ ظاہر کرنے سے نہیں چوکتے۔ ملاحظہ ہو ان کے سابق حکمرانوں کے بیانات۔ جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ ہندوستان کو آزادی کی نعمت ان کے طفیل نصیب ہوئی تھی۔

”میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ان حالات میں کشمیر کی مدد کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم ریاست کشمیر کے بھارت کے ساتھ الحاق پر اثر انداز ہونا چاہتے ہیں۔ ہمارا موقف، جسے ہم نے بار بار عوام میں بیان کیا ہے، یہ ہے کہ کسی بھی متنازع علاقہ یا

ریاست کے الحاق کا مسئلہ وہاں کے لوگوں کی خواہش کے مطابق حل ہونا چاہئے''۔(پنڈت جواہرلال نہرو کا وزیراعظم پاکستان اور وزیراعظم برطانیہ کے نام تار مورخہ 27/اکتوبر1947ء)

''ہمیں اس بات کا پورا احساس ہے کہ ہم جلدبازی میں اور کشمیریوں کو اپنی رائے کے اظہار کا پورا موقع دیئے بغیر کوئی فیصلہ نہ کریں۔ بالآخر یہ فیصلہ کشمیریوں کو خود کرنا چاہئے۔(پنڈت جواہرلال نہرو کا آل انڈیا ریڈیو سے خطاب، مورخہ 2 نومبر 1947ء)

''کشمیر کے الحاق کا فیصلہ رائے شماری یا براہ راست استصواب رائے کے ذریعے ہونا چاہئے، جو اقوام متحدہ جیسے بین الاقوامی ادارہ کے زیرنگرانی ہو'۔(پنڈت جواہرلال نہرو کا خط وزیراعظم پاکستان کے نام۔مورخہ 21نومبر 1947ء)

''میں یہ بات دہرانا چاہتا ہوں کہ چاہے کچھ بھی ہو حکومت ہند اپنے اس عہد پر قائم رہے گی کہ کشمیر کے لوگوں کو بغیر کسی بیرونی دباؤ کے اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔آج ہم بھی اس عہد پر قائم ہیں اور آئندہ بھی قائم رہیں گے''۔(پنڈت نہرو کا سری نگر میں جلسہ عام میں خطاب، مورخہ 4 جون 1951ء)

''اگر کشمیر کے لوگ رائے شماری کے ذریعے فیصلہ کریں کہ وہ ہندوستان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے تو ہم اس فیصلے کو تسلیم کرنے کے پابند ہیں، خواہ اس سے ہمیں کتنی ہی تکلیف کیوں نہ ہو۔ ہم اس کے خلاف وہاں اپنی افواج نہیں بھیجیں گے۔اگر ضروری ہوا تو اس فیصلے کے نفاذ کے لئے اپنے آئین میں ترمیم کریں گے''۔(پنڈت جواہر لال نہرو کا اپنی پارلیمنٹ میں خطاب،مورخہ 26جون1952ء)

''میں یہ بات بہ زور کہتا ہوں کہ صرف اور صرف کشمیر کے لوگ ہی کشمیر کا فیصلہ کرنے کے مجاز ہیں۔ہم کشمیریوں کی مرضی کے خلاف ہرگز نہیں لڑیں گے۔ہم ان پر سنگینوں کے زور پر مسلط ہونا نہیں چاہتے۔میرا یقین ہے کہ کشمیریوں کے مستقبل کا فیصلہ کشمیریوں کا حق ہے اور ہم انہیں مجبور نہیں کریں گے۔کشمیر کے لوگ آزاد اور خودمختار ہیں''۔(پنڈت جواہرلال نہرو کی پارلیمنٹ میں تقریر،مورخہ 16 مئی 1954ء)

''ہم نے کشمیر کے بارے میں جو وعدے کئے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر جو یقین دہانیاں کرائی ہیں، وہ درست ہیں اور ہم ان کے پابند ہیں۔حکومت ہند کشمیر کے بارے میں تمام بین الاقوامی یقین دہانیوں اور وعدوں کی پابند رہے گی''۔

(انڈین کونسل آف اسٹیٹس میں پنڈت جواہرلال نہرو کا بیان۔مورخہ 18 مئی 1954ء)

ان تمام حقائق کے باوجود بھارت رٹ لگاتا رہا ہے کہ کشمیر اس کا اٹوٹ انگ ہے تو اسے ہٹ دھرمی کے سوا کیا نام دیا جا سکتا ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 9 ستمبر 2001ء)

صفدر نذیر گولیکی صاحب

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء اور شرکاء کے تاثرات

2005ء میں ہونے والے 114ویں جلسہ سالانہ قادیان دارالامان میں شامل ہونے کے لئے دلی تڑپ جذبہ اور دعائیں کام آ گئیں۔

18دسمبر کو پہلا قافلہ عازم سفر ہوا۔ دل کی عجیب کیفیت تھی۔2004ء میں بھی قادیان کا جلسہ دیکھا تھا۔لیکن اس بار تو حسینوں سے حسین اور تمام پیاروں سے پیارے وجود خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی آمد کی وجہ سے یہ جلسہ تاریخی نوعیت اختیار کر چکا تھا اس لئے اس کی شان اور آن اور اہمیت اور ہی تھی۔گویا اس جلسہ میں شمولیت خوش قسمتی تھی۔ پھر اس جلسہ میں ڈیوٹی کا لگنا۔ یہ بھی باعث سعادت تھا۔ چنانچہ خاکسار کی ڈیوٹی نومبائعین کی قیام گاہ خیمہ جات میں بطور ایک ناظم کے لگی تھی۔ میرے ساتھ نائب ناظمین اور 4 معاونین بھی تھے۔

میں نے اپنے معاونین کو چلنے سے پہلے حضور انور کا ارشاد فوٹو کاپی کروا کر دیا۔ جو الفضل 14دسمبر 2005ء میں شائع ہوا۔یہ ارشاد حضور انور نے ماریشس کے جلسہ سے پہلے انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا تھا۔

حضور انور نے فرمایا تھا یہ جلسہ اس جلسہ سالانہ کی متابعت میں منعقد کیا جاتا ہے۔جس کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی زندگی میں انتظام فرمایا تھا۔تو اس لحاظ سے اس جلسہ میں شامل ہونے والے تمام مہمان حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں۔اس لئے آپ لوگ جو کارکنان ہیں جنہوں نے یہاں کام کرنا ہے۔ آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور یہ بہت بڑا اعزاز ہے جو ایک احمدی کارکن کو حاصل ہے۔اس لئے ہر وقت یہ ذہن میں رکھیں کہ آپ نے ہر مہمان کی خدمت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے جذبہ کے تحت کرنی ہے اور اگر کسی مہمان کی طرف سے جلسہ میں شامل ہونے والے کسی فرد کی طرف سے کسی کارکن کو سخت الفاظ سننے پڑیں تو حوصلہ سے برداشت کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا دوسرے آپ کی جہاں بھی ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں۔آپ نے اپنی ڈیوٹی کو انتہائی ایمانداری سے، ذمہ داری سے ادا کرنا ہے اور یہ کبھی نہ ہو کہ کوئی کارکن، کوئی معاون اپنی ڈیوٹی سے غائب ہو اور جب اس کی ضرورت پڑے تو اس کو تلاش کرنا پڑے۔

حضور انور نے فرمایا آپ لوگوں میں سے بہتوں کو خواہش ہوگی کہ جلسہ سنیں لیکن اپنی اس خواہش کے باوجود جہاں آپ کی ڈیوٹی ہوگی وہاں آپ نے ادا کرنی ہے۔ میری تقریر بھی سننے کی خواہش ہوگی لیکن ڈیوٹی دینے والے کارکن اپنی ڈیوٹی پر موجود رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ احسن رنگ میں اپنی ڈیوٹیاں انجام دے سکیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک بات اور یاد رکھیں کہ جلسہ کے جو کارکنان نمازوں کے اوقات میں ڈیوٹی پر ہوں تو ڈیوٹی ختم ہونے کے بعد نماز بہرحال ادا کرنی ہے۔اس جلسہ کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے اور خدا کے بندے کو اس کے قریب لانا ہے۔اگر آپ لوگ جو ڈیوٹی دینے والے ہیں اس مقصد کو بھول رہے ہوں گے اور نمازوں کی ادائیگی نہ کر رہے ہوں گے تو پھر آپ کی ڈیوٹی کا کوئی فائدہ نہیں۔اس لئے جو مختلف شعبہ جات کے افسران ہیں ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرف توجہ دیں کہ ان کے تمام کارکنان نماز ادا کریں۔اگر تین چار کارکنان اکٹھے ہیں تو باجماعت نماز ادا کریں اگر مارکی میں نماز ہو چکی ہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر فرمایا۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے۔ یہ چند باتیں تھیں جو آپ سے کہنی تھیں۔ اللہ کرے کہ آپ کا جلسہ کامیاب ہو۔آمین

اس کا بڑا فائدہ ہوا میرے تمام معاونین نے اللہ کے فضل سے باوجود سخت سردی کے خوب ڈیوٹی دی۔

18دسمبر کو سارے دن کے سفر کے بعد جب شام کے دھندلکے میں قادیان کے قریب پہنچے۔جب منارۃ المسیح پر نظر پڑی تو دعا کے لئے ہاتھ اٹھ گئے خدا کا شکر ادا کیا اور قادیان میں داخل ہوئے قافلہ نے اللہ اکبر کے نعرے بلند آواز سے لگائے۔سارے دن کی تھکاوٹ کافور ہو چکی تھی۔ چہروں پر خوشی اور اطمینان کی لہر نظر آ رہی تھی۔

سب اپنی قیام گاہ کی طرف جو کہ بہشتی مقبرہ میں تھی روانہ ہوئے سامان رکھ کر وضو کر کے بیت مبارک کی طرف چلا نماز کا وقت ہونے میں ڈیڑھ گھنٹہ باقی تھا اس لئے پہلی صف میں جگہ مل گئی۔تمام احمدی گھروں پر قمقمے لگائے گئے تھے۔احمدیہ محلّہ جگ مگ جگ مگ کر رہا تھا۔ بیوت الذکر اور منارۃ المسیح اپنی الگ پہچان کروائے ہوئے تھے۔

قادیان کے باسی جس میں عیسائی، سکھ، ہندو سبھی شامل ہیں سب نے مل کر جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفۃ المسیح کو دل و جان سے خوش آمدید کہا تھا۔ بڑے بڑے بینرز جن پر خوش آمدید اور اھلاً وسھلاً ومرحبا، جی آیا نوں، ہندی اور پنجابی میں لکھے گئے تھے جن سے خوشی کے جذبات ظاہر ہو رہے تھے۔

نماز مغرب وعشاء حضور انور کے پیچھے ادا کی اور سالوں کی دید کی پیاس بجھنی شروع ہوئی۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت خیال کر رہا تھا کہ ظاہری آنکھوں سے کروڑوں کے پیشوا اور امام کو قریب سے دیکھ رہا تھا اور یہ سلسلہ سولہ دن تک جاری رہا۔

نماز عشاء کے بعد ہی انفرادی ملاقات کے لئے نام لکھوا دیا۔

رات بھر بے چینی رہی کہ کب صبح ہو اور کب حضور انور سے ملاقات نصیب ہو۔

ساڑھے تین بجے صبح ''بیت الدعا'' میں نوافل کی ادائیگی کے لئے پہنچا۔ 5-6افراد پہلے موجود تھے۔ جلد باری آ گئی۔ یہ کمرہ بھی لاکھوں افراد کے دلی جذبات کو اور آنسوؤں کو سمیٹے ہوئے ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو مسیح پاک کی تمام ان دعاؤں کا وارث بنائے جو آپ نے اس ''بیت الدعا'' میں کیں۔

ملاقاتی کرسیوں پر براجمان تھے۔اور میں اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا۔ ہر ملاقات کر کے آنے والے کے چہرے کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ جو خوشی سے تمتما رہا ہوتا۔ جیسے اسے حیات جاودانی مل گئی ہو۔ ہر کوئی ہاتھوں میں حضور انور کی طرف سے پیار کا تحفہ لئے خاص طور پر بچے چاکلیٹ اور طالب علم پین لئے آ رہے تھے۔ اپنی سوچوں میں گم تھا کہ میری باری بھی آ گئی۔

حضور انور نے فرمایا گولیکی صاحب کیا حال ہے۔ میں نے کہا۔ٹھیک ہوں حضور

آگے بڑھ کر حضور کا ہاتھ چوما۔حضور نے فرمایا ابو کا کیا حال ہے وہ نہیں آئے؟ میں نے کہا وہ ٹھیک نہیں۔وہ نہیں آئے۔

میں نے ایک چھوٹی سی شہد کی شیشی حضور کی خدمت میں پیش کی کہ برکت دیں۔حضور انور نے ڈھکن کھول کر اس میں انگلی ڈال دی اور پوچھا یہ شہد کہاں سے لائے ہو۔ میں نے کہا حضور یہ جرمنی سے آیا تھا اس میں سے لایا ہوں فرمایا۔ یہ تو عجیب قسم کا شہد ہے پھر ٹشو سے انگلی صاف کی اور فرمایا۔''آپ اچھی کتابیں لکھتے ہیں''۔

یہ پانچ بول متاع زندگی بن گئے۔ ملاقات ختم ہوئی اور میں کمرے سے باہر آ گیا برسوں کی تمنا بر آئی اور دید کے پیاسے کو شرف ملاقات نصیب ہوئی۔

اپنی چھوٹی بیٹیوں عنبرین اور اریبہ کے لئے دو جائے نماز مکرم (ر) میجر محمود صاحب کو دیئے کہ وہ انہیں حضور انور کی اجازت سے محراب میں بچھائیں تاکہ اس پر حضور نماز ادا کریں۔ چنانچہ یہ تمنا بھی پوری ہوئی۔

ڈیوٹی 24 دسمبر 2005ء کو شروع ہوئی۔ لیکن ایک اور ڈیوٹی پریس اینڈ میڈیا کے تحت مکرم عبدالسمیع خان صاحب کی مہربانی سے لگائی گئی۔ الحمدللہ کہ یہ ڈیوٹی بھی خوب نبھائی۔ اور جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی خلاصۃً ہر روز تحریر کرکے مکرم لقمان دہلوی صاحب نمائندہ ہندسماچار کو دیتا جو اسے کمپوز کرتے اور رات ایک بجے ای میل کرتے۔

ہندسماچار کے مختلف ایڈیشنوں کی روزانہ اشاعت 16-17 لاکھ ہے۔

ان ایام میں میں نے کچھ افراد سے ان کے جذبات جاننے کی کوشش کی جو قارئین الفضل کے ازدیاد ایمان کے لئے پیش کررہا ہوں۔

☆ **حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ** میرپورخاص کہتے ہیں۔

دنیا کا خوش نصیب انسان سمجھتا ہوں۔ اس جلسہ میں شامل ہونا بڑی سعادت سمجھتا ہوں۔ حضور انور کو دیکھ کر جی رہا ہوں۔ ابھی ملاقات نہیں ہوئی۔ نام لکھوایا ہے۔ بار بار نوٹس بورڈ پر جاکر دیکھا ہے کہ شاید نام کی لسٹ لگ گئی ہو۔

☆ **بشیر احمد خان ابن علی محمد خان مرحوم** اننت ناگ کشمیر

میں کئی بار قادیان آچکا ہوں اس بار تو عجیب رنگ ہے قادیان کی ہر چیز بدلی بدلی ہے۔ حضور انور کی آمد کی وجہ سے بڑی تبدیلی آئی ہے۔ امن وسکون کا گہوارہ ہے قادیان۔

☆ **ارشاد علی ولد بنیاد علی کراچی (نومبائع)**

پہلی بار قادیان میں جلسہ پر آیا ہوں۔ پہلے کوئی بھی جلسہ نہیں دیکھا۔ یہاں پہنچ کر روحانی سکون ملا ہے۔ مقدس مقامات دیکھنے سے پہلے پڑھا تھا اب عملاً دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔

احمدیت سے پہلے کئی میلے دیکھے لیکن یہ تو جلسہ ہی مختلف ہے۔

☆ **راج کمار کارکی** چیف مدیراعلیٰ ڈیلی بلاسٹ ٹائم نیپال۔ تین بار پہلے آچکا ہوں اس بار محبت کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے بہت اچھا انتظام ہے ڈسپلن بہت اچھا ہے۔

اس بار یہ محسوس ہو رہا ہے کہ عیسائی، ہندو، سکھ سب جلد اس بات کو مان لیں گے کہ جماعت کا پیغام ان کے لئے بہت اچھا ہے۔

☆ **مکرمہ حمیدہ بیگم اہلیہ ملک ریاض احمد** بدین پاکستان بعمر 60 سال۔

روتے ہوئے بتایا کہ دیار مسیح کی زیارت بہت بڑی سعادت سمجھتی ہوں۔ بچوں کے جلسہ میں نہ شامل ہونے کا غم ہے حضرت مسیح موعود کی آمد کی غرض پوری ہوتی نظر آرہی ہے زبانیں مختلف ہیں لیکن جذبات ایک ہیں۔

☆ **مکرم امدادالرحمٰن صاحب صدیقی مربی** سلسلہ چٹاگانگ بنگلہ دیش

قادیان کا پہلا جلسہ دیکھ رہا ہوں۔ حضور انور کی آمد ہمارے لئے باعث رحمت ہے۔ باوجود تنگی سامان وجگہ کے یہاں کے لوگوں کے دل کھلے ہیں ہر ایک کو خوش آمدید کہہ رہے ہیں۔ دور دور سے تکلیف اٹھا کر لوگ چلے آرہے ہیں جذبات بیان نہیں ہوسکتے۔

☆ **مکرم محمد اسماعیل ابن کنسن فرناڈو تامل ناڈو** (نومبائع)

گزشتہ سال بیعت کی۔ نماز کے وقت آتے جاتے حضور کو دیکھا احمدیت سے پہلے عیسائی تھا۔ پھر ایک فرقہ میں شامل ہوا، پھر احمدی ہوا۔ یہاں کا ماحول خوب اچھا لگا ہے۔ پیار ہی پیار ہے۔

☆ **مکرم ذاکر حسین ابن جمال تامل ناڈو**

یہاں آکر سکون ملا ہے۔ محبت و پیار سے سب مل رہے ہیں۔ ابھی بیعت نہیں کی۔ اب کرنی ہے۔

☆ **صفیہ بیگم اہلیہ پیار محمد مرحوم قادیان**

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہم قادیان میں رہتے ہیں۔ میرے میاں عیسائی تھے احمدی ہوئے۔ میرے سات بچے ہیں۔ مزے سے زندگی گزر رہی ہے سب ہی پیار کرتے ہیں اور مدد کرتے ہیں۔

☆ **مکرم معین الدین کویا ولد حیدروس کیرالہ** (3000 کلومیٹر سے آئے)

1965ء سے احمدی ہوں۔ دہلی میں بھی حضور سے ملا ساتھ ہی آگیا۔ یہاں پہنچ کر بہت سکون ملا ہے۔

☆ **مکرم غلام نبی نیاز مربی سلسلہ سری نگر**

1991ء کا جلسہ دیکھا جب میں دہلی میں متعین تھا۔ اب پھر موقعہ مل رہا ہے۔ خدا کا احسان ہے۔ خدائی نصرت و مدد کے نظارے حضور انور کی موجودگی میں نظر آرہے ہیں۔ بہت سے غیر از جماعت بھی آئے ہیں۔ جو اللہ نے چاہا جماعت کے اور قریب ہو جائیں گے۔

☆ **عزیزم تنویر ولد طاہر کشمیر بعمر 12 سال**

پانچ بار قادیان آیا ہوں۔ پہلی بار حضور کو دیکھا بہت خوش ہوں۔ سارا دن سڑک پر انتظار کرتا ہوں کہ کب حضور میرے پاس سے گزریں گے اور میں دیکھوں گا۔ (حضور انور ہر روز بعد نماز عصر بہشتی مقبرہ آیا کرتے تھے)

☆ **مکرم امجد ابڑو صاحب حیدرآباد پاکستان**

میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ قادیان پہنچ جاؤں گا۔ میں ابھی تک ورطہ حیرت میں ہوں کہ کس طرح اللہ نے میری نیک تمنا کو پورا کردیا۔ حضور انور کو دیکھنے کا موقعہ مل رہا ہے۔

☆ **مکرم خالد احمد ابن عقیل احمد یوپی بذریعہ** ٹرین تشریف لائے۔

1982ء میں بیعت کی تھی۔ ربوہ دیکھا ہے۔ اب خلیفۃ المسیح الخامس کو ملنے کا موقعہ ملے گا یہاں قادیان پہنچ کر ساری تھکاوٹ اتر گئی ہے۔

☆ **مکرم ابراہیم ابن محمد نوح بمقام تنیا کماری** سے 3575 کلومیٹر کا سفر بذریعہ ٹرین کرکے آئے۔

قادیان پہنچ کر سب تھکاوٹ اتر گئی۔ صرف ایک ہی خواہش ہے حضور سے ملاقات ہو اور حضور انور کے پیار بھرے بول سنیں۔

☆ **مکرم مبشر احمد سہگل ابن نیک محمد بشیر سہگل** کولکتہ۔ 1960 کلومیٹر سفر کرکے آئے۔ بہت خوش ہوں اپنی فیملی کے ساتھ آیا ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جلسہ کی برکات سمیٹنے کی توفیق دے۔ آمین

☆ **مکرم منور احمد ولد شریف احمد کرناٹک** 4000 کلومیٹر سے آئے۔

(یہ معذور ہیں) 4 دن کا مسلسل سفر کرکے 4 ٹرینیں بدل کر آیا ہوں۔ 10 سال سے احمدی ہوں۔ پانچ بار پہلے بھی آچکا ہوں حضور کو مل کر بہت سکون ملا۔ سخت سردی میں روحانیت کی گرمی محسوس ہورہی ہے۔

☆ **مکرم اسرائیل دیوان ولد عبدالعالی دیوان** بنگلہ دیش

پہلے صرف 89 ویزے ملے پھر حضور انور کی دعا سے 400 ویزے اور مل گئے۔ حضور سے مل کر اپنے آپ کو خوش نصیب انسان سمجھ رہا ہوں۔

☆ **مکرم رانا مبارک احمد صاحب** ابن رانا محمد یعقوب صاحب لاہور

1991ء میں آیا اور اب آیا ہوں۔ دور دور سے لوگ آئے ہیں۔ روحانی طور پر یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے سچائی کا نور اتر رہا ہے۔

☆ **مکرم ڈال صاحب ولد حسین حیدرآباد** دکن (3000 کلومیٹر سے)

پانچ سال سے احمدی ہوں 3 بار آچکا ہوں۔ رات 3 بجے بیت میں جاکر بیٹھ گیا تاکہ پہلی صف میں بیٹھ سکوں اور حضور انور کو قریب سے دیکھ سکوں اپنے قصبہ کے 20 نئے آدمی آئے ہیں تاکہ جلسہ دیکھ کر واپس جاکر حالات سے آگاہ کریں۔

☆ **مکرم غلام نعیم الدین ولد محی الدین حیدر** آباد دکن

دوسری بار آیا ہوں۔ 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات نہ ہوسکی تھی جس کی کسک آج تک تھی اب حضور سے ملاقات ہوگئی۔ دل کے ارمان پورے ہوگئے۔ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ دل سے بہت باتیں ہوئیں زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی۔ بہت ہی اچھا لگ رہا ہے یہاں آنا۔

☆ **مکرم محمود مجیب اصغر صاحب ابن** فضل الرحمٰن صاحب سابق امیر اٹک ومظفر گڑھ

واپس جانے کو جی نہیں چاہتا۔ غیر معمولی روحانی ماحول دیکھ رہا ہوں۔ مختلف اقوام اور نسلوں کا گلدستہ پیار و محبت کا ماحول لئے۔ سلامتی کی دعائیں۔ خلیفۃ المسیح کی طرف اٹھتی نگاہیں بالخصوص دور دور سے آنے والے لوگوں کی محبت خلافت سے دیکھ کر رشک آرہا ہے۔

مزار مسیح موعود پر رقت آمیز ماحول اور خلیفۃ المسیح الاول کا مزار حضرت مسیح موعود کے پہلو میں دائمی خلافت کی نوید ہے۔

☆ **مکرم محمد اشرف صاحب ولد محمد دین صاحب** حافظ آباد پاکستان قادیان سے (واپس جاتے ہوئے)

حضرت صاحب سے ملا بہت خوشی ہوئی۔ حضور سے ملاقات میری زندگی کا حصہ ہے۔ جلسہ سنا۔ جو باتیں ہوئیں اور عمل کرنے کی توفیق دے۔ دنیا کے دھندوں کی وجہ سے واپس جانا پڑ رہا ہے۔ اس پیاری بستی اور پیارے لوگوں کو چھوڑ کر واپس جانے کو جی نہیں چاہتا۔

مکرمہ نصرت اعجاز اہلیہ اعجاز احمد بٹ فیصل آباد پاکستان (قادیان سے واپس جاتے ہوئے)

جلسہ بہت اچھا لگا۔ پہلی دفعہ آئی ہوں۔ واپس جانے کو جی نہیں چاہ رہا۔ (چہرے پر افسردگی چھائی ہوئی تھی) کاش راستے کی رکاوٹیں دور ہوجائیں اور ہم آتے جاتے رہیں۔

☆ **سید تنویر احمد ایڈووکیٹ** نے بتایا کہ میری ملاقات پیارے آقا سے دہلی ایئرپورٹ پر ہوئی جب میں نے اس پرنور چہرے کو جسے ہم ہر روز ٹیلی ویژن پر دیکھا کرتے تھے اپنے سامنے دیکھا تو میری روح سے ایک آواز نکلی وہ تھی اللہ اکبر اللہ سب سے بڑا ہے میں اپنے الفاظ میں نہیں بتا سکتا۔ جذبات تھے کہ بے قابو ہوتے جارہے تھے۔ لیکن خلافت کا تقدس تھا۔ بہت مشکل سے اپنے آپ کو قابو میں رکھ پایا۔

ایسے ہزاروں پروانے تھے جن کا شمار کیا جانا مشکل ہے۔ ان سبھی کی یہی کیفیت تھی کہ الفاظ نہیں مل پاتے تھے۔ اگر بیان کرتی تھیں تو ان کی خوشیوں میں نم آنکھیں۔ جیسے انہیں خزانہ مل گیا ان کو مراد حاصل ہوگئی ہر ایک چاہتا تھا کہ ایک صرف ایک نظر نگاہِ پیار کی پیارے آقا کی اس پر پڑ جائے اور اپنے آقا کے رسیلے بول ان کے کانوں میں امرت بن کر ہمیشہ ہمیش ان کی زندگی کا پیغام بن جائیں۔

امرت ہیں تیرے بول تو پیغام زندگی
تیرے بغیر ہی نہیں کوئی آواز وقت کی

بالآخر 2 جنوری 2006ء کو ہماری بھی واپسی ہوئی۔ اور میں نے بھی ایسے ہی جذبات لئے رخت سفر باندھا اور اسی روز شام کو واپس پاکستان پہنچ گیا۔

قرآن کریم کا اعجاز

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہوسکتا ہے جس کو پیش کرکے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو، خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم و ساکت ولاجواب کرسکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف و حقائق وعلوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55201 میں Yakinni

ولد Akinbijan پیشہ فارمنگ عمر 71 سال بیعت 1966ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yakinni گواہ شد نمبر 1 Jimou گواہ شد نمبر 2 Zakariyah

مسل نمبر 55203 میں

Gannyy Adegboyega

S/O Olaleye

قوم Blacko پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ganiyy Adegboyega گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55203 میں Mudathir

ولد PA.S..Oladoja پیشہ Applicant عمر 29 سال بیعت 2003ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mudathir گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55204 میں Fasasi Ayinla

ولد Ake Wugbern قوم Yoruba پیشہ Brick Layer عمر 75 سال بیعت 1962ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fasasi Ayinla گواہ شد نمبر 1 Haroon گواہ شد نمبر 2 Abdus Sobour

مسل نمبر 55205 میں Babatunde

ولد Bakare پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Babatunde گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55206 میں

Yakub Adekunle S/O Oni

پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yakub Adekunle گواہ شد نمبر 1 Hassan گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55207 میں

Halimah Abdoala

W/O Adepoju A.S

پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Halimah Abiola گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55208 میں

HAfsat Adebisi

S/O Alh.Mmgiwa

پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hafsat Adebisi گواہ شد نمبر 1 Muh.Jamih گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55209 میں Bro Hamed

ولد Azeez پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bro Hamed گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55210 میں Abdul Waidi

ولد Bashirudeen پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16652.09 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Waidi گواہ شد نمبر 1 Saliu Ibrahim گواہ شد نمبر 2 Abdu Wasiu

مسل نمبر 55211 میں Rashidat

زوجہ Ishaqolatun Bosun پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rashidat گواہ شد

نمبر 1 Abdus Sobur گواہ شد نمبر 2 Missionary Idris

مسل نمبر 55212 میں

Muhammad Jamiu S/O Enitan

قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Jamiu گواہ شد نمبر 1 Kabir Lawal گواہ شد نمبر 2 Muhyiuddieen

مسل نمبر 55213 میں

Daud Adekoya S/O Adekoya

قوم yoruba پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Daud Adekoya گواہ شد نمبر 1 Abdus Sobur گواہ شد نمبر 2 Missionary Idris

مسل نمبر 55214 میں

Musa Fau Tomola S/O Onabaujo

قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musa Fau Tomola گواہ شد نمبر 1 Muhammad solih گواہ شد نمبر 2 Maulvi AbdLateef

مسل نمبر 55215 میں

Roqeebfun Layo W/O Ayorinde

پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Roqeebfun Layo گواہ شد نمبر 1 Abdul Razak گواہ شد نمبر 2 Abdussobur

مسل نمبر 55216 میں

Abd Azeez Deji S/O Ogunmola

پیشہ ٹیچنگ عمر 33 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abd Azeez Deji گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55217 میں **Lukumon**

ولد Ibrahim پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lukumon گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55218 میں

Abdul Ganiyy S/O Adiamoh

پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5115 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ganiyy گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55219 میں **Lateefat**

زوجہ Sowemino پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Lateefat گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55220 میں **Sulaimon**

ولد Abdur Raheem پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sulaimon گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55221 میں

Abdul Ghaniyy S/O Ahmad

پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ghaniyy گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 52222 میں **Jamiu**

ولد Balogum پیشہ ٹیلرنگ عمر 36 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jamiu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55223 میں **Ismail**

ولد Awwal پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ

آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ismail گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55224 میں

Allahaji Sulaiman S/O Ola Ditan

پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Allahaji Suliaman گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55225 میں

Allhj Timoh S/O Edun

پیشہ کنٹریکٹر عمر 51 سال بیعت 1967ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Allhj Jimoh گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55226 میں Bro Nafiu

ولد Kilani پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Bro Nafiu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55227 میں Abu Bakar

ولد Lawal پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/44706.67 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abu Bakar گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55228 میں Raji Adewale

ولد Adetoye Adewale پیشہ پرنٹنگ عمر 55 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Raji Adewale گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55229 میں Abdul Malik

ولد Uthman پیشہ پنشن عمر 63 سال بیعت 1941ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Malik گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55230 میں Jamiu

ولد Oladapo پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Jamiu گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55231 میں

Hassan Kehinde S/O Ajani

پیشہ M.Eng عمر 38 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hassan Kehinde گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55232 میں Ibraheem

ولد Bello پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibraheem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55233 میں Abdur-Rafi

ولد Musthapha Abdul Qadir پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdur-Rafi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 55234 میں

Abiola Musliudeen

ولد Fawale پیشہ........ عمر 27 سال بیعت 2001ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abiola Musliudeen گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55235 میں

Muhammad Solih

ولد Ake Wugberu پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Solih گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55236 میں Ibrahim

ولد Okubena پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55237 میں Abdul Hakeem

ولد Muhammad پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55238 میں Abdul Wasiu

ولد Sonibare پیشہ ٹیچنگ عمر 28 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Wasiu گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55239 میں Abideen

ولد Hamed پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abideen گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55240 میں

Muhammad Awwal

S/O Ayurinde

پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6759.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Awwal گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55241 میں Toyyibah

زوجہ Abdul Majeed پیشہ Swing Mistress عمر ...... سال بیعت 1974ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Toyyibah گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Dr Abdul Majid

مسل نمبر 55242 میں Hamdalat

زوجہ Bello پیشہ ...... عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hamdalat گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Muhammad Hashim Uthman

مسل نمبر 55243 میں Rafiu

ولد Hamzat پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت ...... ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rafiu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55244 میں

Abdul Ganiy S/O Lawal

پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ganiy گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Akintola Hassan

مسل نمبر 55245 میں Patijani

ولد Edun پیشہ Persional عمر 68 سال بیعت 1975ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tijani گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 55246 میں Qasim

ولد Imran پیشہ سروئیر عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت سروئیر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ العبد Qasim گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 55247 میں

Morufu Mustapha

S/O Ismail Mustapha

پیشہ Butcher عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Morufu Mustapha گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 55248 میں

Sairah Javaid W/O Jimoh

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sairah Javaid گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 55249 میں

Saamota Olonade

W/O Maliki Olonade

پیشہ ٹیچنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Saamota Olonade گواہ شد نمبر 1 Haroon گواہ شد نمبر 2 Muhyiudeen

مسل نمبر 55250 میں Ashimiu

ولد Famuyilua پیشہ Estate عمر 57 سال بیعت 1969ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ashimiu گواہ شد نمبر 1 Abdul Wasiu گواہ شد نمبر 2 Waidi Bashirudeen

ولادت

مکرم محمد صدیق شاہد صاحب گورداسپوری نائب وکیل التبشیر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد ظہیر صاحب امریکہ کو مورخہ 25 جنوری 2006ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت کاشف ظہیر عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم بشارت احمد صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔

مکرم منظور احمد صاحب صدر دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم حامد محمود صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 22 جنوری 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام سجل درثمین تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم شفیق احمد صاحب قائد آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

بازیافتہ کاغذات

ایک پلاٹ کے رجسٹری کے کاغذات ملے ہیں جن صاحب کے ہوں مکرم عبدالستار خان صاحب دفتر الفضل سے رابطہ کریں۔

تیرا ہر آنسو ہے ہیرا

غیر کے آگے نہ جاناں حالِ دل اپنا تُو کہہ
غیر آخر غیر ہے وہ کیوں ترے کام آئے گا
صبر کرنا ہے خدا کا حکم بس تو صبر کر
غیر کی باتوں میں نہ آ وہ تجھے بہکائیگا
اس جہاں میں یاد رکھ کوئی ترا اپنا نہیں
اک خدائے لم یزل ہے جو مدد فرمائے گا
صبر کی تعریف کیا ہے اس کو کیا جانیں یہ لوگ
یہ کچوکے ہیں لگاتے کون انہیں سمجھائے گا
رکھ کے سر سجدہ میں تو آنسو بہا آہیں بھی بھر
تیرا ہر آنسو خدا کے فضل کو گرمائیگا
سجدہ سے جب سر اٹھے تو تیرے آنسو خشک ہوں
ورنہ آنکھیں دیکھ کر نم۔ یہ جہاں مسکائیگا
تیرا ہر آنسو ہے ہیرا اس کو تو محفوظ رکھ
جز خدا کے اس کی قیمت کوئی نہ دے پائیگا
جس نے روتے روتے سجدہ گاہ کو تھا تر کیا
اس کے آنسو غیر نے دیکھے تھے کیا؟ بتلائیگا
ہیں یہ راز و نیاز کی باتیں انہیں کیا جانے غیر
ان اداؤں کی تو قیمت خود خدا ہو جائیگا
ہے تجھے لازم کہ اس کی سمت پھیلا اپنے ہاتھ
تو اگر جائیگا چل کر۔ دوڑ کر وہ آئے گا

ا۔ب۔ زہرہ

ملکی اخبارات سے

خبریں

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان 5 سمجھوتے

پاکستان اور سعودی عرب نے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کیلئے پانچ سمجھوتوں پر دستخط کئے ہیں ۔تقریب پرائم منسٹر ہاؤس میں منعقد ہوئی اس موقع پر شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز صدر پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز بھی موجود تھے۔ دونوں ملکوں کی خارجہ امور کی وزارتوں کے درمیان سیاسی مشاورت سے متعلق مفاہمت کی یادداشت ، فنی وسائنسی تعلیم ، دوہرے ٹیکسوں سے بچنے اور ٹیکس چوری کی روک تھام کے سمجھوتے شامل ہیں۔

دہشت گردی کے خلاف پاک سعودی اتفاق

دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کوششوں پر پاکستان اور سعودی عرب نے اتفاق رائے کیا ہے۔سعودی فرمانروا نے وزیراعظم شوکت عزیز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے ساتھ مثالی تعلقات ہیں ۔او آئی سی کو فعال بنانے میں پاکستانی قیادت نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ کشمیر اور فلسطین کے مسائل حل ہونے چاہئیں۔

ایران کے ایٹمی پروگرام سے خطرہ نہیں

ایٹمی توانائی کے عالمی ادارے کے سربراہ محمد البرادی نے کہا ہے کہ ایران کے ایٹمی پروگرام سے کوئی خطرہ نہیں ۔تاہم ایران اعتماد بحال کرے۔ پاکستانی وزیرخارجہ خورشید قصوری نے کہا ہے کہ ایران کے مسئلے کو سفارتکاری کے ذریعہ حل کیا جائے۔ ایٹمی توانائی کے عالمی ادارے کے بورڈ آف گورنرز کا اجلاس ویانا میں شروع ہوگیا ہے جس میں ایران کے ایٹمی پروگرام کو سلامتی کونسل میں لے جانے پر غور کیا جارہا ہے۔

فلسطینی انتخابی نتائج کا احترام کیا جائے

پاک سعودی مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی انتخابی نتائج کا احترام کیا جائے۔ امید ہے حماس فلسطینی عوام کی فلاح و بہبود اور خطے میں امن کیلئے کام کرے گی۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ زلزلہ زدگان کی امداد جاری رکھیں گے۔ سعودی عرب نے زلزلہ زدگان کیلئے 300 ملین امریکی ڈالر کی امداد کا اعلان کیا ہے۔

ڈنمارک کے سفیر کی دفتر خارجہ طلبی

پاکستانی دفتر خارجہ نے ڈنمارک کے اخبار میں حضرت نبی کریم ﷺ کے توہین آمیز خاکے شائع کرنے پر ڈنمارک کے سفیر کو دفتر خارجہ طلب کرکے احتجاج کیا۔ فرانس کے سب سے بڑے اخبار لی موندے نے دوبارہ یہ خاکے شائع کردیئے ہیں ۔فرانس کے ایک اور اخبار کے ایڈیٹر کو اس جسارت پر برطرف کردیا گیا ہے جبکہ توہین آمیز اقدام کے خلاف عالم اسلام میں ڈنمارک کی اشیاء کا بائیکاٹ اور احتجاج جاری ہے۔ متحدہ مجلس کے رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈنمارک، ناروے اور فرانس کے سفیروں کو ملک بدر کرے اور یہ حکومتیں امت مسلمہ سے معافی مانگیں۔

پاک بھارت فیڈریشن

بھارتی صدر عبدالکلام نے کہا ہے کہ یورپی یونین کی طرح پاک بھارت فیڈریشن قائم ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ اور روس کی نفرت ختم ہوسکتی ہے جرمنی متحد اور یورپی یونین کی فیڈریشن بن سکتی ہے تو یہ کیوں نہیں ہو سکتا۔

امریکہ برائی کے سامنے ہار نہیں مانے گا

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ امریکہ برائی کے سامنے ہار نہیں مانے گا ۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ دنیا کو خوف اور دھمکیوں سے نجات دلائیں گے۔ ایران کے چند انتہا پسندوں نے قوم کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ احمدی نژاد کو ایٹمی پروگرام کی صحیح تفصیلات بتانا ہوں گی۔ حماس عسکریت چھوڑ کر اسرائیل کو تسلیم کرے۔

ایران تنہا نہیں ہوگا

ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے امریکہ کی اس وارننگ کو مسترد کردیا ہے کہ ایران کے عالمی سطح پر تنہا ہونے کا خدشہ ہے اور کہا ہے کہ ہم اپنے ایٹمی پروگرام سے ہرگز پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ایران نہیں مغرب تنہا ہو جائے گا۔ ایٹمی ٹیکنالوجی کی حامل غاصب قوتیں ایرانی عوام کو سائنس اور ٹیکنالوجی کی بلندیوں پر دیکھنا نہیں چاہتیں۔

اسرائیل کا دفاع

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ اگر ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تو ہم اسرائیل کا دفاع کرینگے۔ امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی روک تھام کیلئے سپیشل آپریشن فورسز بڑھانے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔

دنیا میں اصلاحات کا تنہا ایجنٹ

سعودی شوریٰ کونسل نے امریکی صدر جارج بش سے کہا ہے کہ وہ دنیا میں اصلاحات کیلئے تن تنہا ایجنٹ بننے کی ڈرامہ بازی ختم کردے۔ ہم نے خطے میں اصلاحات کیلئے سب سے زیادہ کام کیا ہے۔ نہیں چاہتے کہ بش اصلاحات کا ڈھونڈرا پیٹیں۔

امریکی صدر کے خلاف احتجاج

ایران میں سینکڑوں افراد نے امریکی صدر کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے شدید نعرہ بازی کرتے ہوئے کہا کہ بش دوسرے ممالک کے عوام کو آزادی دلانے کی بجائے اپنے ملک پر توجہ دیں ایٹمی ہتھیار رکھنے والے امریکہ اور یورپی ممالک کو یہ حق نہیں کہ وہ ایران کو پر امن مقاصد کیلئے ٹیکنالوجی کے حصول سے روکیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4 فروری

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:47

ربوہ گرامر سکول انگلش میڈیم
(رجسٹرڈ) ربوہ
27/1 دارالصدر شمالی
کلاس III کو انگلش اور حساب پڑھانے کیلئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین فون: 6212132 پر دفتر سے رابطہ کریں۔
(پرنسپل)

A day with the University Of Dundee; Scotland UK.
Miss. Katrina. A.M Hastings (International Officer) will deliver a lecture about the opportunities of higher education in Scotland:U.K Entry is free.
Vanue & Dates: Rabwah:05th February 06 Time2:15pm to 4:00pm (Hall Khudamul Ahmadiyya Makami)
Lahore: 8th February 06 (at Pc Hotel) Board Room "D"
Time 11:00 to 6:00 pm
For Further Information: Mr.Farrukh Luqman
829-C Faisal Town, Lahore Pakistan Mobile#+92-0301-4411770
Office#+92-42-5177124/5162310 Fax#+92-42-5164619
Email:edu_concern@cyber.net.pk,URL:www.educoncern.tk

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاھی (3) تیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاھی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 047-6213653 پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس فی میل سٹاف کی ضرورت ہے۔
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944-6214499

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

پریمیر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
یونا مارکیٹ نزد وسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

C.P.L 29-FD